In the name of Allah the Most Gracious the Ever Merciful

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Press Desk

Ahmadiyya Muslim Jamaat
INTERNATIONAL
(INDIA)

شعبہ پریس اینڈ میڈیا بھارت
**Office Press & Media**
Ahmadiyya Muslim Jama'at India,
Qadian-143516, Distt.Gurdaspur, Punjab, India.
Mobile: +91-99887 57988
Email: pressamjindia@gmail.com
Tel: +91-1872-500282
ahmadiyya_press ahmadiyyapressindia

( A Registered Religious and Charitable Society in India under the Societies Registration Act XXI 1860 )

زیر حوالہ/Ref

تاریخ/Date

# یوم مسیح موعودؑ۔جماعت احمدیہ کی بنیاد کا مقدس دن

23/مارچ کا دن جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک نمایاں حیثیت کا حامل دن ہے۔سن 1889ء میں اسی روز حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و امام مہدی (علیہ السلام) نے اللہ تعالیٰ کے اذن سے جماعت احمدیہ مسلمہ کی بنیاد رکھی اور اس روز 40 نیک لوگوں نے جماعت احمدیہ مسلمہ میں شمولیت اختیار کرتے ہوئے آپ علیہ السلام کے ہاتھوں پر بیعت کی اور یہ عہد کیا کہ وہ ایک مقدس زندگی گذاریں گے اور ہر قسم کی برائی سے مجتنب رہیں گے۔

آج جماعت احمدیہ کی بنیاد پر 134 سال گذر گئے ہیں اور یہ جماعت اپنی امن بخش تعلیمات کے نتیجہ میں دنیا کے 200 سے زائد ممالک میں پھیل چکی ہے اور کثیر تعداد میں لوگ اس جماعت میں شامل ہوئے ہیں۔

بانئ جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام نے بلا تفریق مذہب و ملت اور رنگ و نسل کے انسانی ہمدردی، اخوت اور بھائی چارے کا پیغام دیا ہے۔ایک موقعہ پر آپؑ اپنے ماننے والوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’ہمارا یہ اصول ہے کہ کل بنی نوع کی ہمدردی کرو۔اگر ایک شخص ایک ہمسایہ ہندو کو دیکھتا ہے کہ اس کے گھر میں آگ لگ گئی اور یہ نہیں اٹھتا کہ تا آگ بجھانے میں مدد دے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ مجھ سے نہیں ہے۔اگر ایک شخص ہمارے مریدوں میں سے دیکھتا ہے کہ ایک عیسائی کو کوئی قتل کرتا ہے اور وہ اس کے چھڑانے کیلئے مدد نہیں کرتا تو میں تمہیں بالکل درست کہتا ہوں کہ وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(روحانی خزائن جلد 12 سراج منیر صفحہ 28)

ایک اور جگہ آپ علیہ السلام فرماتے ہیں:

''مَیں تمام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ دنیا میں کوئی میرا دشمن نہیں ہے۔ مَیں بنی نوع سے ایسی محبت کرتا ہوں جیسے والدہ مہربان اپنے بچوں سے بلکہ اس سے بڑھ کر۔ میں صرف ان باطل عقائد کا دشمن ہوں جن سے سچائی کا خون ہوتا ہے۔ انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے اور جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بدعملی اور ناانصافی اور بداخلاقی سے بیزاری میرا اصول۔

(روحانی خزائن جلد 17 اربعین نمبر 1 صفحہ 344)

سن 1908ء میں بانئ جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کی وفات کے بعد جماعت احمدیہ میں روحانی نظام قیادت ''خلافت'' کا قیام ہوا اور آج جماعت احمدیہ کے پانچویں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جماعت کے عالمگیر سربراہ اور راہنما ہیں جن کی راہنمائی میں جماعت احمدیہ دنیا بھر میں قیام امن عالم اور خدمت خلق کے میدان میں نمایاں رنگ میں کام کر رہی ہے اور لوگوں کو خصوصیت کے ساتھ اپنے خالق حقیقی کی طرف رجوع کرنے کی طرف توجہ دلا رہی ہے۔

جماعت احمدیہ ایک خالصتاً روحانی جماعت ہے اور اس جماعت کا کوئی ذاتی مفاد یا منفعت نہیں ہے بلکہ یہ جماعت محض اور محض دنیا کی بھلائی اور انسانیت کی خدمت کے لئے بے لوث ہو کر کام کرتی ہے۔

یوم مسیح موعود علیہ السلام کے روز دنیا بھر میں جہاں جماعت احمدیہ کی طرف سے اجلاسات اور مختلف فلاح و بہبود اور رفاہ عامہ کے کام ہوتے ہیں وہاں افراد جماعت ملک کی ترقی اور دنیا بھر میں امن و امان کے قیام کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور خصوصی دعائیں بھی کرتے ہیں۔